03 جنوری 2013ء

اسٹیٹ بینک نے برآمدات میں اضافے کے لیے نئی فنانسنگ سہولت متعارف کرادی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے مقامی طور پر تیار کردہ مشینری کے لیے ایکسپورٹ فنانسنگ کی سہولت (Export Finance Facility for Locally Manufactured Machinery) متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ مقامی طور پر تیار کردہ پلانٹ اور مشینری کی برآمدات کو فروغ دیا جاسکے۔ یہ نئی سہولت 3 جنوری 2013ء سے مؤثر ہوگی اور آئندہ ہدایات تک نافذ العمل رہے گی۔

برآمد کنندگان اس سہولت کے تحت اہل پلانٹ و مشینری اور انجینئرنگ کی برآمدات کے لیے بینکوں کے ذریعے طویل مدتی فنانسنگ حاصل کرسکتے ہیں۔ فنانسنگ کی سہولت پری شپمنٹ اور پوسٹ شپمنٹ دونوں مرحلوں پر زیادہ سے زیادہ پانچ سال تک کے لیے دستیاب ہوگی۔

اس سہولت کی اہم خصوصیات کو ذیل میں دیا گیا ہے:

☆ 10 ملین ڈالر اور اس سے زائد قدر کے پلانٹ و مشینری کی برآمد کے لیے 05 برسوں (بشمول ایک سال کی رعایتی مدت) تک کی فنانسنگ دستیاب ہوگی۔ جبکہ 10 ملین ڈالر سے کم قدر کے اسپیسفائیڈ پلانٹ و مشینری کی فنانسنگ 03 برس (بشمول چھ ماہ کی رعایتی مدت) کے لیے مہیا کی جائے گی۔ مشینری کے دیگر اجزا 01 سال تک کی فنانسنگ حاصل کرنے کے اہل ہوں گے۔

☆ فنانسنگ کی سہولت ان بینکوں کے ذریعے فراہم کی جائے گی جن کی منظوری طویل مدتی فنانسنگ سہولت (ایل ٹی ایف ایف) کے تحت شراکتی مالی اداروں (PFIs) کی حیثیت میں دی گئی ہے۔ بینکوں کی نئی درخواستوں کو اسٹیٹ بینک کے معیار کے مطابق پروسیس کیا جائے گا۔

☆ فنانسنگ لیٹر آف کریڈٹ (ایل سی) پر مہیا کی جائے گی۔ تاہم، برآمدی کنٹریکٹ پر بھی ایک سال تک کی مدت کے لیے فنانسنگ کی سہولت دستیاب ہوگی۔

☆ ری فنانسنگ، لیٹر آف کریڈٹ / کنٹریکٹ کی مجموعی قدر میں سے پیشگی ادائیگی کی رقم منہا کرنے کے بعد کی حد تک، یا لیٹر آف کریڈٹ / کنٹریکٹ کی قدر کے 80 فیصد تک کے لیے، جو بھی کم ہو، دستیاب ہوگی۔

☆ برآمد کنندگان کو فنانسنگ ان ہی شرحوں پر دستیاب ہوگی جن کا طویل مدتی فنانسنگ سہولت (ایل ٹی ایف ایف) کے تحت اطلاق ہوتا ہے، یعنی تین سال کے لیے 10.30 فیصد سالانہ اور پانچ سال کے لیے 10.90 فیصد سالانہ۔

☆ تاہم طویل مدتی فنانسنگ سہولت کے مقابلے میں اس سہولت کے تحت بینکوں کا تفاوت (spread) تین سالہ فنانسنگ کے لیے 0.5 فیصد بڑھایا جارہا ہے تاکہ غیر روایتی برآمد کنندگان جیسے، انجینئرنگ مصنوعات، کو فنانسنگ فراہم کرنے میں بینکوں کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔

☆ قرض کی اصل رقم رعایتی مدت (grace period) اگر کوئی ہو تو، کے بعد چھ ماہ کی یا تین ماہ کی مساوی اقساط میں واپس کی جائے گی۔ مارک اپ سہ ماہی بنیادوں پر ادا کیا جائے گا۔

آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی کے سرکلر نمبر 4 مورخہ 3 جنوری 2013ء میں کہا گیا ہے کہ یہ نئی سہولت آئی سی ڈی سرکلر نمبر ایک مورخہ 27 اپریل 1987ء میں درج، ایل ایم ایم اسکیم کی ایکسپورٹ سیلز پارٹ 'بی' سے متعلقہ ہدایات، جنہیں وقتاً فوقتاً کی جانے والی ترامیم کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے، کی جگہ لے گی۔